علم غیب کے متعلق اہل سنت والجماعت علماء دیوبند احناف کا عقیدہ:

اہل السنت والجماعت کا عقیدہ ہے کہ علم ذاتی اور علم محیط تفصیلی، بلا استثناء تمام معلومات کو حاوی ہو خواص باری تعالیٰ سے ہے اس میں کوئی رسول شریک ہے نہ فرشتہ، یہ الگ بات ہے کہ اللہ تعالیٰ کے بتانے سے بذریعہ وحی یا الہام عالم شہادت کی طرح، عالم

غیب کی بھی بہت سی چیزیں اللہ کے مقرب بندوں کو بھی حاصل ہو جاتی ہیں، اس میں انبیاء و ملائکہ کا حصہ زیادہ ہے اور پھر انبیاء کرام میں حضور اقدس ﷺ کا حصہ سب سے زیادہ ہے اس کا کوئی دیوبندی منکر نہیں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انبیاء کرام اور بالخصوص حضور اقدس ﷺ کو غیب کی بھی بہت ساری باتیں بتائی ہیں۔ جن کو انباء غیب اخبار غیب، اطلاع غیب وغیرہا سے تعبیر کیا جاسکتا ہے نیز ہم یہ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ کی شایان شان جتنا علم تھا وہ آپ کو بتمامہ و بکمالہ عطا فرما دیا گیا ہے مگر علم غیب جو خاصہ خداوندی ہے وہ خدا کے سوا کسی کو بھی عطا نہیں ہوا۔

مفتی غلام محمود دیوبندی ہزاروی کی علم غیب کے موضوع پر لکھی گئی کتاب نجم الرحمن کا رد بلیغ

شمس الرحمن

بجواب

نجم الرحمن

مؤلف:
مولانا نعمت اللہ نعمانی

پسند فرمودہ: مولانا ابو ایوب قادری

مدرس: مدرسہ جامعہ تحسین القرآن نذو درمک

جو ہر نمایاں ہوا نیکی اور بھلائی ایوان عمل کے نقش و نگار ٹھہرے خدا و بندہ کا تعلق باہم مضبوط ہوا اور روز الست کا بھولا ہوا سبق اور وعدہ ہمیں یاد آیا۔

اگر ہم انسانی سرشت کے ان رموز و اسرار اور نیکی و سعادت کی ان پیغمبرانہ تعلیمات سے ناواقف ہوتے تو کیا یہ دنیا کبھی روحانی تکمیل کو پہنچ سکتی تھی؟ اس لیے اس چنیدہ اور پاک طبقہ انسانی کے احسانات اللہ تعالیٰ کی ذات ستودہ صفات کے بعد ہم سب پر سب سے زیادہ ہیں اور اس لیے ہر فرد انس و جن پر خواہ وہ کسی قوم اور ملت سے تعلق رکھتا ہو۔ ان کی شکر گزاری کا اظہار لازم اور واجب ہے۔ اسی کا نام اسلام کی زبان میں صلوٰۃ و سلام ہے جو ہمیشہ سے طریق مشروع پر حضرات انبیاء کرام کے نام نامی کے ساتھ ہم ادا کرتے آئے اور اب بھی کرتے ہیں الحاصل اللہ تعالیٰ نے نبوت اور رسالت کے منصب اور اس کے خواص و لوازم پر روشنی ڈالی ہے

یعنی جس کو اللہ تعالیٰ نبوت اور رسالت کے بلند مقام پر فائز کرتے ہیں اس نبی و رسول کا یہ دعوی ہرگز نہیں ہوتا کہ تمام مقدورات الہیہ کے خزانے اس قبضہ قدرت میں ہیں کہ جب اس سے کسی امر کی فرمائش کی جائے تو وہ ضروری کر دکھائے اور یہ بھی نہیں کہ اس نبی و رسول کو جمیع معلومات غیبیہ پر یک وقت مطلع کیا جائے

جبکہ فریق مخالف کا عقیدہ اس کے برعکس ہے فریق مخالف کا عقیدہ ہے جس نبی و رسول کو نبوت و رسالت کا منصب عطا ہوا وہ نبی و رسول مختار کل بھی ہوتا ہے اور علم غیب بھی جانتا ہے جبکہ

علم غیب کے متعلق اہل سنت والجماعت علماء دیوبند احناف کا عقیدہ:

اہل السنت والجماعت کا عقیدہ ہے کہ علم ذاتی اور علم محیط تفصیلی، بلا استثناء تمام معلومات کو حاوی ہو خاص باری تعالیٰ سے ہے اس میں کوئی رسول شریک ہے نہ فرشتہ، یہ الگ بات ہے کہ اللہ تعالیٰ کے بتانے سے بذریعہ وحی یا الہام عالم شہادت کی طرح، عالم

غیب کی بھی بہت سی چیزیں اللہ کے مقرب بندوں کو بھی حاصل ہو جاتی ہیں، اس میں انبیاء و ملائکہ کا حصہ زیادہ ہے اور پھر انبیاء کرام میں حضور اقدس ﷺ کا حصہ سب سے زیادہ ہے اس کا کوئی دیوبندی منکر نہیں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انبیاء کرام اور بالخصوص حضور اقدس ﷺ کو غیب کی بھی بہت ساری باتیں بتائی ہیں۔ جن کو انباء غیب اظہار غیب، اطلاع غیب وغیرہا سے تعبیر کیا جا سکتا ہے نیز ہم یہ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ کی شایان شان جتنا علم تھا وہ آپ کو بتمام وکمالہ عطا فرما دیا گیا ہے مگر علم غیب جو خاصہ خداوندی ہے وہ خدا کے سوا کسی کو بھی عطا نہیں ہوا۔

جبکہ فریق مخالف کا عقیدہ اس کے برعکس ہے فریق مخالف کا عقیدہ ہے جس نبی و رسول کو نبوت و رسالت کا منصب عطا ہوا وہ نبی و رسول مختار کل بھی ہوتا ہے اور علم غیب بھی جانتا ہے۔

صاحب نجم الرحمن کا عقیدہ اور علماء بریلویہ کا عقیدہ علم غیب کے بارے میں

عقیدہ علم غیب کے بارے میں صاحب نجم الرحمن نے اپنے تین مذہب نقل کیے ہیں

مذہب اول

مولوی احمد رضا خان کا ہے وہ فرماتے ہیں عرش سے لے کر فرش تک یوم اول سے لیکر یوم آخر تک یعنی کل ما کان وما یکون الی یوم الخمس کا ذرہ ذرہ نبی کریم ﷺ باعلام اللہ جانتے ہیں آگے صاحب نجم الرحمن لکھتے ہیں کہ یہ مقدار متنازع فیہ اور محل بحث ہے۔

مذہب دوم

عارف ابو الحسن الجبری وعلامہ ابو اسحاق شیرازی کا ہے انکا خیال ہے کہ جو کچھ اللہ تعالیٰ جانتا ہے وہی کچھ نبی کریم ﷺ جانتے ہیں اور صاحب نجم الرحمن کا زیادہ تر میلان بھی اسی

مفتی غلام محمود دبیانوی کی علم غیب کے موضوع پر لکھی گئی کتاب نجم الرحمٰن کا رد بلیغ

شمس الرحمٰن

بجواب

نجم الرحمٰن

مولف:

مولانا نعمت اللہ نعمانی

مدرس : مدرسہ جامعہ تحسین القرآن نزد درمک

مفتی غلام محمود پیلانوی کی علم غیب کے موضوع پر لکھی گئی کتاب نجم الرحمٰن کا رد بلیغ

شمس الرحمٰن

بجواب

نجم الرحمٰن

پسند فرمودہ مناظر اسلام

مولانا ابوایوب قادری صاحب

تصحیح و نظر ثانی

مناظر اسلام اُستاد قاری محمد ہدایت اللہ نقشبندی صاحب

مؤلف

مولانا نعمت اللہ نعمانی

مدرس، مدرسہ جامعہ تحسین القرآن [illegible]

دار النعیم